39752-قضاء کے روزے کے متعلق یہ گمان کیا کہ یہ بھی نفلی روزے کی طرح توڑنا جائز ہے

سوال

میری بیوی رمضان میں ترک کیے ہوئے روزے قضاء کررہی تھی تو میں نے اس سے روزے کی حالت میں جماع کرلیا کیونکہ میرا گمان تھا کہ قضاء کے روزے کا حکم بھی نفلی روزے جیسا ہے لیکن پھر میں نے اس کے علاوہ حکم سنا تو اس مسئلہ میں کیا حکم ہے اور کیا اس میں مجھ پر کوئی چیز لازم آتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان کی قضاء کے روزے واجب شدہ روزے ہیں جسے انسان بغیر شرعی عذر کے توڑ نہیں سکتا، لھذا جب انسان قضاء کا روزہ رکھ لے تو اس کو مکمل کرنا لازم ہے ، یہ نفلی روزے کی طرح نہیں کہ جب چاہے کھول لے اور جب چاہے نہ کھولے .

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (49985) کا جواب ضرور دیکھیں .

ام ھانی رضی اللہ تعالی عنہا سے ثابت ہے کہ وہ کہتی ہیں : (اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ سے تھی تو روزہ کھول دیا ہے ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا : کیا تم کسی کی قضاء کررہی تھی ؟ وہ کہنے لگیں نہیں ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اگر نفلی روزہ تھا تو پھر تجھے کوئی نقصان نہیں دے گا . سنن ابوداود (2456) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے .

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگر اس نے واجب روزہ توڑا تو اسے نقصان دے گا اور یہاں نقصان سے مراد گناہ ہے .

لیکن جو کچھ آپ دونوں کے مابین ہوا وہ جماع ہے اور جماع کا کفار صرف رمضان کا روزہ رمضان کے مہینہ میں ہی باطل کرنے میں لازم آتا ہے ، تو اس بنا پر آپ کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا صرف آپ رمضان کے اس دن کی قضاء میں ایک روزہ رکھیں اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے توبہ واستغفار بھی کریں اور آئندہ اس طرح کا کام نہ کرنے کا عزم بھی کریں .

ابن رشد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جمہور علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ : رمضان کی قضاء میں رکھے گئے روزہ کو عمدا کھولنے سے کفارہ لازم نہیں آتا اس لیے کہ اس کی ادائیگی حرمت زمان نہیں ، میری مراد رمضان ہے (یعنی یہ رمضان نہیں) بدایۃ المجتھد (80/2)

مستقل فتوی کمیٹی (فتاوی اللجنۃ الدائمۃ) کے فتاوی جات میں ہے کہ :

(کفارہ اس پر واجب ہوتا ہے جو رمضان کے مہینہ میں جماع کرے یہ وقت کی حرمت کی بنا پر ہے ، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق قضاء میں کفارہ واجب نہیں ہوتا) اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (352/10)

واللہ اعلم .